NOVELS KI DUNIYA

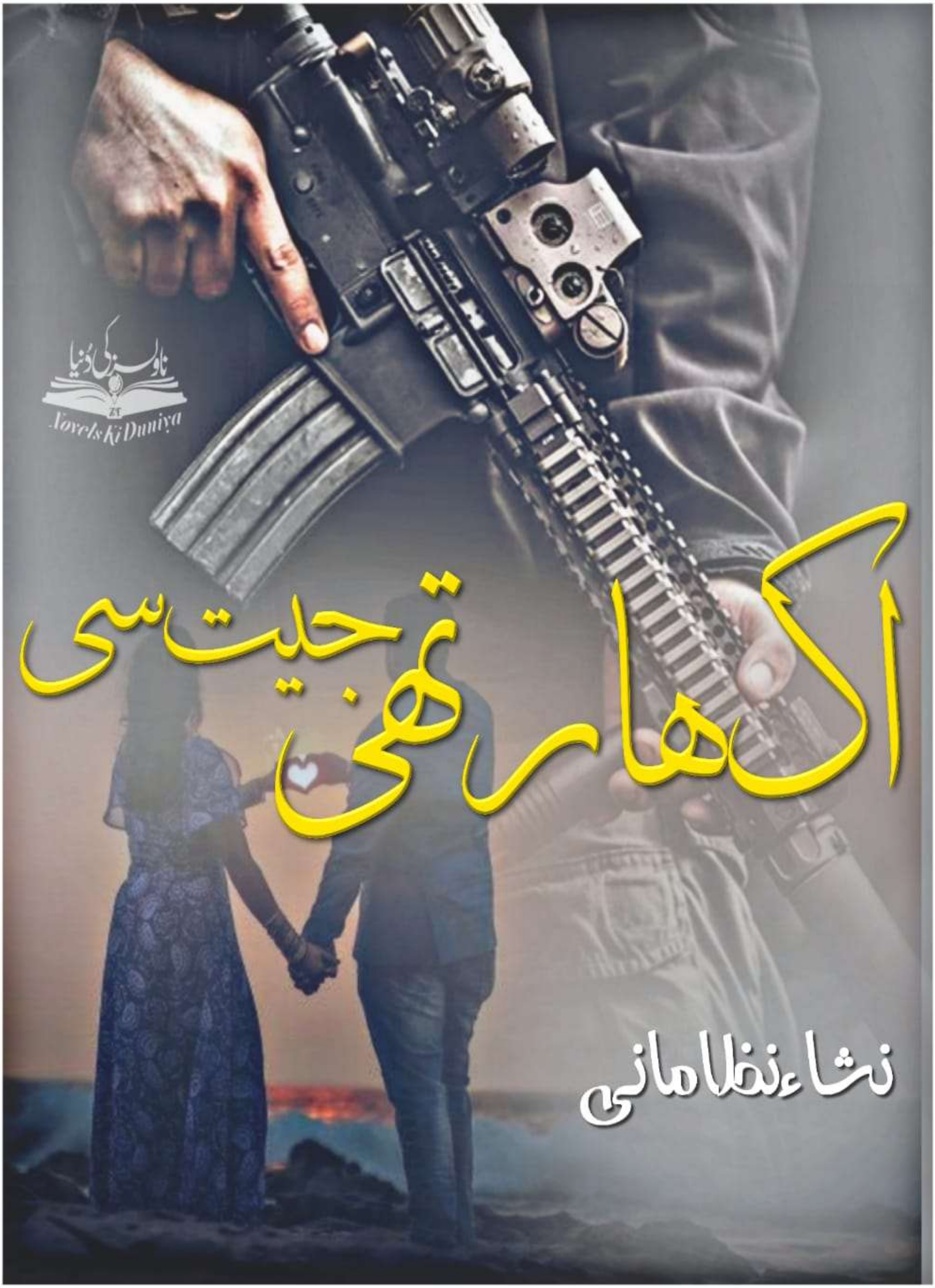

NOVELS KI DUNIYA

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم---

اَلسَلامُ عَلَيُكُم احباب---- "

"ناولز کی دنیا" کے ناولز میں خوش آمدید ---- "

ناولز کی دنیا" ویب سائیٹ / گروپ / پیج دے رہا ہے تمام لکھاریوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم جہاں آپ اپنی خدا داد صلاحیتوں کو اپنے قلم سے تحریر کر کے اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کرسکتے ہیں --- اگر آپ کو بھی اللہ کی طرف سے یہ صلاحیت دی گئی ہے تو اسے اجاگر ضرور کریں --- ہمیں آپ جیسے ہی لکھاریوں کی تلاش اور ضرورت ہے ---

اگر آپ ہمارے بلاگز پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں -- اپنی تحریر اردو میں ٹائپ کرکے ہمیں بھیجیں۔ جتنا جلدی ہوسکا آپکی تحریر پوسٹ ہوجائے گی ---

مزید تفصیلات یا کسی بھی طرح کی مدد کے لیئے ہم سے گروپ یا پیج انباکس میں رابطہ کریں یا ای میل پر ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں --

Email address :- Novelskiduniya77@gmail.com

Facebook page :- Novels ki duniya

(user name @zoyatalib77)

Facebook group :- Novels ki duniya

Instagram Page:- Zoya Talib (UserName: Novelskiduniya77)

(پر خیال رہے کہ یہ گروپ زویا طالب کا ہی ہو)

اور باقی کے رابطے کے لیئے ہر پیج کے نیچے

"novels ki duniya "

اور

"website"

لکھا ہے ان دونوں کو وزٹ کرنے کے لیئے لکھے ہوئے پر ہی کلک کریں اور اوپن کرلیں ---

شکریہ-----

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

اک ہار تھی جیت سی

از قلم: نشاء نظامانی

قسط نمبر 3:

کُلُّ مَنۡ عَلَیۡہَا فَانٍ (ہر چیز جو زمین پر ہے فناہ ہو جانے والی ہے) سورہ رحمٰان

26

باہر سے آوازیں آرہی تھیں سب لوگوں کے قہقہے باتیں، شاہ میر سرگودھا جا رہا تھا سب لوگ اسے خدا حافظ کہہ رہے تھے ۔۔۔

ایک وہ تھی جو اپنے کمرے میں آئینے کے سامنے بیٹھی خود کو دیکھے جا رہی تھی ، وہ لاکھ کہے وہ شاہ کو یاد نہیں کرے گی لیکن وہی جانتی تھی کہ کتنا یاد کرے گی اس کے بال اس وقت کھلے تھے جو کمر تک آرہے تھے اور وہ خود کہیں کھوئی ہوئی سی تھی۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

اچانک دروازہ کھلنے کی آواز آئی اس نے فوراً سے پہلے برش اٹھایا اور بالوں میں پھیرنے لگی ایک لمبی سانس لے کر اپنے آنسوؤں پر کنٹرول کیا جو نجانے کب بہہ نکلتے ...

شاہ میر چلتا ہوا اس تک آیا جو بیڈ کی ایک طرف ٹانگیں لٹکائے سامنے شیشے میں دیکھ رہی تھی۔ شاہ میر کو اس نے اب بھی نہیں دیکھا تھا۔۔

"ناراض ہو؟؟" شاہ میر سوال کرتا اس کے برابر میں آ بیٹھا تھا۔۔

صفوہ اب بھی شیشے میں دیکھ رہی تھی لیکن اب اس کی نظریں شاہ میر پے رک گئیں تھیں ،،، جو اس وقت آرمی کی وردی میں ملبوس جانے کے لیئے تیار تھا اس کے سینے پے اس کا نام جگمگا رہا تھا **"لیفٹیننٹ میجر شاہ میر شاہ"** ، اس کے کالے بھورے بال پیچھے کی جانب سیٹ کیئے ہوئے تھے۔ سرمئی آنکھیں صفوہ پر جمی تھی ، اس کے بال سیاہ تھے لیکن وہ جب دھوپ میں کھڑا ہوتا تو وہی بال براؤن لگتے تھے۔۔

"نہیں میں کیوں ناراض ہوں گی؟ صفوہ نے الٹا سوال کیا۔۔

"یہی بات مجھے نہیں سمجھ آرہی کیوں ناراض ہو میری جان؟؟" شاہ میر نے یہ کہہ کر اس کے ہاتھ تھام لیئے تھے جو ٹھنڈے پڑے ہوئے تھے اس وقت۔۔

بس شاہ میر کے یہ کہنے کی دیر تھی ادھر صفوہ کی آنکھوں سے آنسوؤں کی قطاریں بہنے لگیں جو اب رکنے کا نام نہیں لے رہی تھیں ،شاہ میر بھی پریشان ہوگیا اس کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی اس نے

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

جلدی سے صفوہ کو اپنے سینے سے لگا لیا اور اس کو رونے دیا وہ جانتا تھا اس کو چپ کروانے کی کوشش کی وہ جب بھی خاموش نہیں ہو گی۔

صفوہ کا جب رونے سے جی بھر گیا تو اس نے نظریں اٹھا کر شاہ میر کو دیکھا پلکیں بھیگی ہوئی تھی اتنا شدید رونے کے باعث سامنے کا منظر دھندلا نظر آرہا تھا آنکھوں میں ابھی بھی نمی تھی ،، شاہ میر نے اپنے ہاتھ بڑھا کر اس کی گالوں پے جو آنسوں بہہ کر گالوں کو بھگو گئے تھے ان کو صاف کیا۔۔۔

"اب بتاؤ کیا بات ہے ؟ مجھے بھی نہیں بتاؤ گی کیا؟" شاہ میر نرمی اور پیار سے پوچھ رہا تھا۔

"میں تمہیں یاد کروں گی۔۔" اس کی یہ بات سن کے شاہ میر جھٹکے سے بیڈ سے اٹھا تھا۔۔

"یہ تم؟؟؟ اتنی دیر سے تم اس بات پر رو رہی تھی ؟"شاہ میر کو جیسے یقین ہی نہیں آیا۔

صفوہ نے ہاں میں گردن ہلائی۔۔

"یا خدا۔۔" شاہ میر نے اپنے سر پے ہاتھ رکھ لیا،" کیا کروں میں اس لڑکی کا مجھے لگا کوئی بڑی بات ہے"

صفوہ اب بیڈ سے اٹھ کر اس کے سامنے کھڑی ہوئی تھی " تو تمہارے خیال میں یہ بڑی بات نہیں ہے ؟" وہ شاہ میر سے سوال کر رہی تھی ۔۔

شاہ میر ہڑبڑا گیا،" نہیں بڑی بات ہے لیکن مجھے لگا کوئی اور بات ہے"

صفوہ جو اس کو گھور کے دیکھ رہی تھی اب دوبارہ سے بیٹھ چکی تھی ۔

"جاؤں میں اب؟" شاہ میر نے اجازت لینی چاہی -

All Rights Reserved/Don’t copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

صفوہ کی آنکھیں دوبارہ نم ہو چکی تھی. وہ اس کو جانے نہیں دینا چاہتی تھی لیکن وہ اسے روک بھی نہیں سکتی تھی شاہ میر نے اپنے فرائض بھی تو انجام دینے تھے ،،، وہ نظریں جھکائے گود میں رکھے اپنے ہاتھوں کو دیکھے جارہی تھی ۔

"اللہ کی امان میں ۔۔۔" اس نے بمشکل یہ الفاظ ادا کیئے تھے ۔۔

شاہ میر نے جھک کے اس کا ماتھا چوما تھا اور صفوہ کی دائیں آنکھ سے آنسو آخرکار بہہ ہی نکلا تھا ۔۔

"میں وعدہ تو نہیں کرتا لیکن جلدی لوٹ کر آؤں گا ۔۔" صفوہ نے اب اس کی طرف دیکھا تھا جو اب اسے دور جا رہا تھا۔۔اس کے الفاظ جھوٹے تھے،، وہ پھر کبھی لوٹ کر نہیں آیا تھا وہ ہمیشہ کے لیئے اسے دور جا چکا تھا

****

وہ اب ان خوابوں سے نہیں ڈرتی تھی اس نے بہت کوشش کی تھی ان خوابوں سے پیچھا چھڑوانے کی لیکن یہ خواب شاید تا قیامت اس کا پیچھا کرتے رہیں گے تو اس نے سوچا وہ خود ان خوابوں کا پیچھا چھوڑ دے ،،، آج خواب کچھ مختلف آیا تھا بلکہ نہیں۔ یہ خواب تو نہیں تھا یہ حقیقت تھی ایک تلخ حقیقت جب شاہ اسے آخری دفع خدا حافظ کرنے آیا تھا اور اس کے بعد وہ کبھی آیا ہی نہیں۔۔۔

اس کو فلحال یہ سمجھنے میں مشکل ہو رہی تھی کہ کیا وقت ہو رہا ہے اسے بس یہ سمجھ آرہا تھا کہ وہ سو رہی تھی اور اس خواب کی طرح حقیقت جو اس کے دماغ میں کسی فلم کی طرح چل رہی تھی اس کی

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

وجہ سے وہ نیند سے جاگی ہے ،، اس کے خواب ایسے ہی ہوتے تھے جب خواب ختم ہوتے تو وہ نیند سے جاگ جاتی تھی خواب ختم ہوتے ساتھ ہی۔۔

ابھی بھی وہ جاگ چکی تھی اب بمشکل اس کے دماغ نے کام کرنا شروع کیا تھا اسے یاد آرہا تھا سب ،،، وہ یونیورسٹی آنے کے بعد سو گئی تھی۔۔اس نے ٹائم دیکھنے کے لیئے اپنے موبائل فون کو ڈھونڈنے کے لیئے ہاتھ مارا وہ وہیں قریب ہی پڑا ہوا تھا جلدی مل گیا۔

اس نے اپنے بال پیچھے کرتے ہوئے موبائل اسکرین آن کی رات کے سات بج رہے تھے، اچانک اسے ایک احساس ہوا تھا جیسے کمرے میں اس کے علاوہ کوئی اور بھی وجود موجود ہے ، اس کے لبوں نے ایک لمحے کی دیر کیئے بغیر پڑھنا شروع کیا، "قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی " **(ڈرو نہیں میں ہر وقت تمہارے ساتھ ہوں سنتا اور دیکھتا ہوں۔)** [20:46]

وہ خوف سے کانپنے لگی تھی شاید یہ اس کا وہم ہو لیکن نہیں۔۔۔وہ محسوس کر سکتی تھی کوئی انسانی وجود اس کے قریب آرہا ہے۔۔

"کک۔کو۔کون؟؟" وہ چاہتے ہوئے بھی اپنے خوف پر قابو نہیں پا سکتی تھی ۔

اس نے موبائل کا فلیش آن کرنا چاہا لیکن موبائل اس کے ہاتھ سے چھن چکا تھا ۔

"کوشش بھی مت کرنا ۔۔" سامنے والے انسان نے اسے دھمکی دی تھی اس کے خوف کی شدت میں اب مزید اضافہ ہو گیا تھا جب اس کے کانوں سے مردانہ آواز ٹکرائی ۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

سامنے والا انسان یا پھر کوئی شیطان تھا اس نے صفوہ کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیئے تھے جو برف کی طرح سرد لگتے تھے البتہ سامنے والے شخص کے ہاتھ گرم تھے۔۔ صفوہ بے اختیار پیچھے کی طرف ہوئی تھی لیکن پیچھے کا راستہ بند تھا،، اس نے ہاتھ چھڑوانے چاہے لیکن سامنے والے کی گرفت مظبوط تھی ۔۔

صفوہ نے زور سے آواز لگانی چاہی، "با۔۔" الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گئے سامنے والا انسان اپنا ہاتھ اس کے ہونٹوں پے رکھ کہ اس کا منہ بند کر چکا تھا۔۔

اب وہ صفوہ کی طرف جھکا تھا اور صفوہ کو اپنی گردن پے کوئی برف کی طرح ٹھنڈی چیز محسوس ہوئی تھی اور اسی کے ساتھ وہ ہوش سے بیگانہ ہو چکی تھی۔۔۔

بے ہوش ہونے سے پہلے جو آخری الفاظ اس کے کانوں سے ٹکرائے تھے وہ یہ تھے۔۔

"کرائے کا قاتل کہتے ہیں مجھے۔"

******

"ماں یہ میرا دوست ہے اور یہ اس کا چھوٹا بھائی "

نازلین جو نیچے صفوہ کے کمرے کی جانب جانے کا ارادہ رکھتی تھی اب ان دو پرکشش نوجوانوں کو دیکھ کہ لاؤنج میں ہی رک گئی تھی۔۔

وہ دونوں اب سائرہ پھوپھو کو سلام کر رہے تھے۔۔سائرہ پھوپھو نے ان دونوں لڑکوں کے سروں پے ہاتھ رکھ کہ سلام کا جواب دیا۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

ایک لڑکا شکل سے پاکستانی بلکل نہیں لگتا تھا جبکہ دوسرا پاکستانی ہی لگتا تھا۔۔

"یہ راید شاہ ہے اور یہ تیمور۔۔" خیام اب ان دونوں کا تعارف کروا رہا تھا۔

نازلین سے رہا نہیں گیا اس لیئے دور سے جھانکنے کے بجائے ان کے قریب آگئی۔۔

"ہیلو۔۔" وہ مسکرا کر ان دونوں کی طرف متوجہ ہوئی،، راید مسکرا دیا تھا جب کہ تیمور یہ سوچ کر رہ گیا، "کیا اس گھر میں بس خوبصورت لڑکیاں ہی رہتی ہیں۔۔۔" پہلے اس نے بہار کو دیکھا تھا جس کا نیچے والے پورشن میں راید سر کے دوست نے تعارف کروایا تھا۔۔

"یہ نازلین ہے میری کزن" خیام نے اس کا تعارف کروایا، اب نازلین کی ماں یعنی کلثوم بیگم بھی وہاں تشریف لا چکی تھی اس لیئے نازلین نے وہاں سے نکلنا ہی بہتر سمجھا اب وہ مزید ان دونوں لڑکوں کو نہیں دیکھ سکتی تھی ورنہ طعنے پڑنے تھے۔۔

اس لیئے اس نے وہاں سے نکلنے میں ہی بہتری سمجھی اب وہ کچن کی طرف چل دی،، کچن سے بھی لاؤنج کا منظر صاف نظر آتا تھا وہ دیکھ سکتی تھی کہ گہری نیلی آنکھوں والا لڑکا پورے گھر کا جائزہ لیئے جا رہا ہے، "عجیب لڑکا ہے جیسے آنکھوں میں کیمرے فٹ کیئے ہوں۔۔"

اور وہاں بیٹھا تیمور تو بس صفوہ جو دیکھنے کا خواہشمند تھا،،، یہاں آنے سے پہلے راید سر نے اسے بتایا تھا کہ صفوہ بھی یہیں رہتی ہے لیکن وہ اب تک اسے نظر نہیں آئی تھی۔۔۔

✲✲✲✲✲✲

نازلین ان کے سامنے چائے اور سنیکس پیش کرکے اب گھر کے نچلے حصے میں آگئی تھی۔۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

عالیان جو لاؤنج میں بیٹھا ٹیب پے یو ٹیوب کھولے کوئی ویڈیو دیکھ رہا تھا نازلین اس کے بال بکھیرتے ہوئے صفوہ کے کمرے کی جانب چل دی ،،، پیچھے سے عالیان کی معصوم سی آواز گونجی تھی ،" آئی ہیٹ یو نازی پھوپھو " نازلین نے صفوہ کے کمرے کا دروازہ کھولا تو اسے ایسے لگا جیسے کہیں اندھیر نگری میں آگئی ہے --

"صفوہ ؟" اس نے آواز لگائی لیکن جواب ندارد---

اب وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی سوئچ بورڈ تک آئی ،، اس نے بٹنز پریس کرکے کمرے کی تمام لائٹس جلا دی تھیں ۔

اس کی نظر صفوہ پے گئی جو اوندھے منہ سوئی ہوئی تھی اس کا سر تکیے پے نہیں تھااور اس کے بالوں سے اس کا چہرہ ڈھکا ہوا تھا ۔

وہ صفوہ کے قریب آئی ،" یار یہ کیا سونے کا وقت ہے عجیب منحوسیت پھیلائی ہوئی ہے گھر میں--اس وقت کون سوتا ہے ؟؟" اب اس نے صفوہ کو کاندھے سے پکڑ کے ہلایا تھا--

"یار اٹھ بھی جاؤ اب ، اس وقت کونسی گہری نیند ہوتی ہے ۔"

صفوہ کے بدن میں اب کچھ حرکت ہوئی تھی ،، اس نے بمشکل خود کو سیدھا کیا تھا " آہہہہ" وہ کراہ کے رہ گئی تھی ، نجانے کتنی دیر سے وہ ایسے ہوش سے بیگانہ پڑی ہوئی تھی اس کی گردن تک درد کرنے لگی تھی نیچے تکیہ نہ ہونے کی وجہ سے --

"صفوہ تم ٹھیک ہو؟؟؟ "نازلین نے اس کے چہرے سے بال ہٹائے تھے جو لال پڑا ہوا تھا--

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

NOVELS KI DUNIYA

"صفوہ آنکھیں کھولو ؟ تم ٹھیک ہو؟؟" نازلین کو اب پریشانی گھیر چکی تھی صفوہ کہیں سے بھی ٹھیک نہیں لگ رہی تھی اور پھر اس کی تو جان بستی تھی صفوہ میں ۔۔

صفوہ نے بمشکل اپنی آنکھیں کھولیں تھی لیکن روشنی کے باعث اس کی آنکھیں دوبارہ سے بند ہو چکی تھی ۔ آنکھیں شاید اندھیرے کی عادی لگتی تھیں ۔۔نازلین نے اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیئے جو ٹھنڈے پڑے ہوئے تھے ۔۔

کمرے کا اے سی بھی بند تھا اسلام آباد میں آج موسم بھی عام تھا گرمی نہیں تھی نہ سردی ،،، پھر یہ کیوں اتنی ٹھنڈی پڑ گئی ہے؟؟

نازلین اپنا ہاتھ اس کے ماتھے تک لے گئی ،، ایسے لگتا تھا جیسے گرم انگارہ چھو لیا ہو اس نے ۔۔

"یا اللہ یہ کیا؟ اتنا تیز بخار۔۔ " افف نجانے کب سے صفوہ اتنے تیز بخار میں جل رہی تھی ۔۔

"طفیل بھائی ،بہار ، فاریہ بھابھی۔۔" وہ سب کو آوازیں دینے لگی۔۔

اس کی آوازیں سن کے طفیل اور نغمہ تائی فوراً وہاں پہنچے تھے وہ بھی پریشان لگتے تھے ،نازلین بے اختیار ان کی طرف لپکی ۔۔

"وہ صفوہ۔۔اس کو اتنا شدید بخار ہے " نازلین پریشانی میں انہیں بتانے لگی ۔۔

نغمہ بیگم ایک لمحے کی دیر کیئے بغیر صفوہ کی جانب گئی تھی اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیئے پھر ماتھے پر ہاتھ رکھا ، ان کو بھی ویسے ہی لگا تھا جیسے کسی جلتے انگارے کو چھو لیا ہو ۔۔

"ہمیں صفوہ کو جلد از جلد ہاسپٹل لے جانا ہوگا ۔۔" طفیل نے مشورہ دیا ۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

"نہیں اس وقت یہ ہاسپٹل لے جانے کی حالت میں نہیں ہے پہلے اس کے سر پے ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھنی ہوں گی بخار کم ہو پھر ہاسپٹل لے جائیں گے " نازلین اب تائی کو وہاں سے ہٹا کے اس کا بخار چیک کر رہی تھی ۔۔

بہار فاریہ بھابھی کے ہمراہ کمرے میں داخل ہوئی تھی ان کے ہاتھ میں پانی کے باؤل تھے اور ساتھ میں پٹیاں ۔

"ایک سو چھ بخار۔۔، یا اللہ خیر کرنا۔۔" نازلین کا منہ کھلا رہ گیا تھا اتنا زیادہ بخار دیکھ کر۔۔۔اتنا تیز بخار لوگوں کو کم ہی ہوتا ہے ۔۔

*****

رات کے بارہ بج رہے تھے وہ لاؤنج میں صوفے پے بیٹھا کیس کے کاغذات دیکھ رہا تھا اور ساتھ میں کافی کے سپ بھی لے رہا تھا، وہ بہت غور سے ان کاغذات کو دیکھتا اور پھر سامنے رکھے لیپ ٹاپ کی جلتی اسکرین کو ۔

"رائد بات سنو میری!!!! "بادام اچانک نجانے کیوں وہاں آیا تھا اس کے کام میں خلل ڈالنے ،، جبکہ بادام جانتا تھا رائد جب کام کرتا ہے تو وہ اپنے کام کے وقت کسی چیز کی دخل اندازی برداشت نہیں کرتا ۔۔۔

"ہمم؟؟؟" رائد نے سرسری سا جواب دے دیا ۔

جس پے بادام کو تو کم از کم آگ ہی لگ گئی تھی ۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

"راید شاہ میں تم سے بہت ضروری بات کرنے آیا ہوں اپنی خود غرضی کسی اور وقت کے لیئے بچا کر رکھنا ٹھیک ہے؟؟؟؟ "

راید کو ابھی بھی احساس نہیں ہوا کہ بادام غصے میں ہے....

"تم اچھی طرح جانتے ہو میں اس وقت کسی سے بات نہیں کرتا اس لیئے جا سکتے ہو تم!!!" راید اس کی طرف متوجہ ہوئے بغیر دروازے کی طرف اشارہ کرکے بولا۔۔

"کیا کِیا ہے تم نے صفوہ کے ساتھ "

اس بات پے راید کے ہوش اڑ گئے تھے ، صفوہ اس وقت کہاں سے آگئی تھی اور یہ کیوں پوچھ رہا ہے ؟؟؟ اس کو سمجھ نہیں آئی ۔۔

"کیا مطلب کیا کِیا ہے ؟؟؟" راید اب بھی اپنے کام کی جانب متوجہ تھا لیکن اس کا دل نہیں لگ رہا تھا اب کسی چیز میں ، بات صفوہ کی آجائے اور اس کا دھیان کہیں اور ہو، ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔

"تم گئے تھے ناں خیام سے ملنے ؟؟؟ اب میں تم سے پوچھ رہا ہوں تم نے صفوہ کے ساتھ کیا کِیا ہے ؟؟؟ "

"میں صفوہ سے ملا تک نہیں ہوں،، اگر یقین نہیں ہے تو تیمور سے پوچھ لو؟؟؟" راید نے اپنے الفاظ چبا چبا کے ادا کیئے تھے۔۔

"تو پھر ایسا کیا ہوا کہ صفوہ ہسپتال تک پہنچ گئی۔۔۔ "

راید کے اب صحیح معنوں میں ہوش اڑے تھے ،اس نے کاغذات پرے دھکیلے اور خود اٹھ کھڑا ہوا۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

"کیا مطلب۔۔" راید اچھی طرح جانتا تھا کہ اس کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔لیکن پھر بھی بے تکا سوال پوچھا،، اس نے بمشکل اپنے چہرے پر آئے تاثرات کو چھپانے کی کوشش کی اور وہ کامیاب بھی ہو گیا تھا۔۔۔

"مجھے اس کی دوست سے معلوم ہوا ہے وہ ہسپتال میں داخل ہے اس کے بخار کی شدت بہت زیادہ بڑھ گئی تھی،،، ایک سو چھ بخار تک، اکثر مریضوں کے دماغ کی رگیں تک پھٹ جاتی ہیں اور اکثر لوگوں کے ساتھ ایسا ہوتا ہے جو چیزیں موجود نہیں ہوتی ان کو وہ دکھائی دے رہی ہوتی ہیں،،، ایسے جیسے کہ اس کے جسم کو آگ لگی ہو اور ایسا لگتا ہے کہ اس کے منہ کان ناک ان جگہوں سے خون نکل رہا ہے"

"تم ڈاکٹر کب سے بن گئے؟" راید نے طنز مارا

"ٹھیک ہے!!! اڑا لو مزاق،،، لیکن راید شاہ میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ تمہاری وجہ سے ہی ہوا ہے.. کیوں؟ کیسے؟ یہ میں نہیں جانتا لیکن میں اتنا جانتا ہوں کہ یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔" بادام قدم قدم چلتا اب اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے یقین سے کہہ رہا تھا،،،

"میں صفوہ سے ملا تک نہیں۔میں نے اس کو دیکھا تک نہیں اور ناں میں اس بارے میں کچھ جانتا ہوں،،، میں خود تم سے یہ سن کر حیران ہو رہا ہوں اور پریشان بھی سمجھے؟؟؟ "وہ راید شاہ تھا وہ جھوٹ بھی پر اعتماد انداز میں بولتا تھا

اس کے چہرے پے ایسے کوئی تاثرات موجود نہیں تھے جن کو دیکھ کر بادام کو ایسا لگتا کہ راید جھوٹ کہہ رہا ہے اس لیئے اس نے راید کی بات پے یقین کرلیا۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

راید اب اپنا کام چھوڑ کر اپنے کمرے کی جانب چل دیا تھا۔

اس نے اپنے کمرے کا دروازہ لاک کر لیا تھا تا کہ کوئی اس خود غرض مرد کی آنکھوں سے بہتے آنسوں نہ دیکھ لے۔۔

وہ وہیں دروازے کے سامنے بیٹھ گیا تھا اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کے دو تین قطرے زمین پے جا گرے تھے ۔

"میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا جس کے لیئے میں جان تک دے سکتا ہوں کبھی اس کی جان کو ازیت پہنچاؤں گا، یا اللہ یہ کیا ہو گیا مجھ سے۔۔"

وہ اب پچھتانے کے علاوہ اور کر بھی کیا سکتا تھا۔۔۔

*****

صفوہ ہوش میں آگئی تھی اب بخار بھی قدرے کم ہو گیا تھا،، لیکن وہ کچھ پریشان سی لگ رہی تھی،، یہاں ہسپتال میں نازلین طفیل اور ایوب صاحب آئے تھے،، نازلین اسی ہسپتال میں پریکٹس کر رہی تھی جبھی وہ بھی ساتھ آئی تھی، طفیل کو بار بار گھر سے کالز آرہی تھی وہ سب کو بتانے میں مصروف تھا کہ صفوہ ٹھیک ہے اور ایوب صاحب وہیں بیٹھے ہوئے تھے۔۔

"گھر کب تک لے چلیں گے اسے۔۔" ایوب صاحب نے نازلین سے پوچھا۔۔

"اس کا بخار پوری طرح اتر جائے تو ڈاکٹر خاتون انجیکشن لگائیں گی اس کے بعد ہم لے چلیں گے۔۔"

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

"مجھے گھر لے چلو پلیز انجیکشن تم گھر پے لگا لینا۔۔" صفوہ اب مزید اس ہسپتال میں نہیں رہنا چاہتی تھی ۔۔

"ٹھیک ہے" نازلین نے حامی پھر لی۔۔

ایک ہی دن میں بخار نے اس کی حالت بری کر دی تھی بہت کمزور لگ رہی تھی وہ اس کا چہرہ لال پڑ رہا تھا ہونٹ سوکھے ہوئے تھے۔۔

وہ ہسپتال کے اس شیشے نما کمرے کے دروازے سے اس کو دیکھ رہا تھا اور بس یک ٹک دیکھے ہی جا رہا تھا،، کہیں اندر ہی اندر پچھتاوے جنم لیتے اور وہ ان کا گلا گھونٹ دیتا۔۔

اب اس کی کزن اور اس کے فادر اس کو اٹھا رہے تھے اس کا ایک ہاتھ اس کی کزن کے ہاتھ میں تھا اور دوسرا اس کے باپ کے ہاتھ میں،،، اب وہ لوگ دروازے کی جانب آ رہے تھے ان کے وہاں آنے سے پہلے ہی وہ ہٹ چکا تھا۔

اس نے سر پے پی کیپ جمائے رکھی تھیاور قدم قدم چلتا ہسپتال سے باہر جا رہا تھا۔۔

باہر نکل کے وہ اپنی گاڑی کی جانب آیا تھا اور گاڑی کا دروازہ کھول کے ڈرائیونگ سیٹ پے آ بیٹھا تھا،،، اس نے دروازہ اتنی زور سے بند کیا تھا کہ گاڑی کے برابر میں کھڑا بادام سگریٹ سلگاتے ہوئے چونکا تھا۔۔اس کی نظریں جیسے ہی راید کی جانب اٹھی تھیں اس نے فوراً سگریٹ پھینکا اور فرنٹ سیٹ پے بیٹھ کر بیلٹ لگا لیا تھا۔۔

"کیسی ہے وہ؟" بادام نے پہلا سوال یہی کیا تھا۔۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

"ٹھیک ہے۔۔" راید نے سرسری سا جواب دیا۔اور کار اسٹارٹ کردی،،، اس کی کار کے برابر میں کھڑی کار پہ ہی وہ لوگ بیٹھے تھے،،، راید کی نظریں اسی پہ جمی تھی بادام بھی اس کی نظروں کے تعاقب میں اسی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

طفیل نے اب گاڑی اسٹارٹ کرکے وہاں سے نکال دی تھی۔۔

"وہ چلے گئے اب ہم بھی چلیں پلیز؟؟؟" بادام جمائی لیتے ہوئے بولا ویسے بھی رات کا ایک بج رہا تھا بادام سے مزید نہیں جاگا جارہا تھا اوپر سے یہ ہٹلر صبح سات بجے جگا دیتا تھا۔۔

راید نے کار فلیٹ کے راستے کی جانب موڑ دی تھی۔۔

وہ اندر ہی اندر شدید قسم کے پچھتاوے کی تکلیف سے گزر رہا تھا،، وہ جانتا تھا صفوہ کی اس حالت کا وہ خود زمیدار ہے۔۔

******

صفوہ نے گھر پہنچ کر سب کو وہاں سے جانے کا کہہ دیا تھا،،، اس وقت خیام اور عالیان کے علاوہ سبھی گھر والے صفوہ کے کمرے میں جمع تھے۔۔۔وہ پہلے ہی بہت پریشان تھی اب وہ مزید ان سب لوگوں کو بار بار اپنی طبیعت کا نہیں بتا سکتی تھی اس لیئے سب کو جانے کا کہہ دیا۔۔

تھوڑی دیر بعد نازلین اور نغمہ بیگم کے علاوہ سبھی باہر جا چکے تھے۔۔

نازلین اب صوفے پہ بیٹھی تھی اور نغمہ بیگم صفوہ کے بیڈ پہ اس کے برابر میں،، صفوہ لیٹی ہوئی تھی اور نغمہ بیگم بیٹھی ہوئی تھیں۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

"نازلین تم بھی جا کے سو جاؤ۔میں ہوں یہاں صفوہ کے پاس۔آج یہیں سوؤں گی۔۔" نغمہ بیگم کو لگا تھا صفوہ سو چکی ہے کیونکہ اس کی آنکھیں بند تھی۔۔۔

"نہیں نازلین تم مت جاؤ یہیں رکو۔۔" وہ نازلین کو سب کچھ بتانا چاہتی تھی،، اندر ہی اندر پریشان بھی تھی کہیں وہ لڑکا دوبارہ نہ آجائے۔۔۔

"تم جاگ رہی ہو مجھے لگا سو گئی۔۔" نازلین یہ کہتے ہوئے وہیں بیڈ پے بیٹھ گئی۔۔

"امی اب آپ جائیں میں بس سونے ہی لگی ہوں۔۔" صفوہ نے دوبارہ سے ان کو کہا۔۔

"ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں ویسے بھی نازلین یہاں رہے گی تو زیادہ بہتر ہے۔۔" وہ یہ کہہ کر وہاں سے اٹھیں تھی اور باہر چلی گئی تھی،،، دروازہ انہوں نے جاتے ہوئے بند کر دیا تھا لیکن صفوہ نے پھر بھی نازلین کو بھیجا دیکھنے کے لیئے دروازہ بند ہے بھی یا نہیں،،، نازلین کو اس کی دماغی حالت درست نہ ہونے کا شبہ ہوا تھا،،، خیر اتنے زیادہ بخار کے بعد یہ سب ہونا عام بات تھی۔۔۔۔

نازلین اٹھ کے دروازے کی جانب گئی اس نے چیک کیا دروازہ بند تھا۔۔وہ واپس آ کے صفوہ کے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔اب صفوہ بھی اٹھ بیٹھی تھی۔۔

"تم کیوں اٹھ گئی؟؟" نازلین کو حیرت ہوئی اس کے اٹھنے پر۔ابھی تو وہ سونے کا کہہ رہی تھی۔۔۔

"میں تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہوں لیکن پلیز یہ بات گھر کے بڑوں میں سے کسی کو نہیں پتا چلنی چاہیئے طفیل بھائی اور فاریہ بھابھی کو بھی نہیں۔۔ "

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

نازلین کو لگا شاید اس نے کوئی بہت برا خواب دیکھ لیا ہے یا بے ہوشی کی حالت میں کچھ دیکھا ہے بند آنکھوں سے،، اسی لیئے کچھ بتانا چاہتی ہے۔۔

"ایسی کیا بات ہے ؟" نازلین کو تجسس ہوا

"پہلے وعدہ کرو کسی کو پتا نہیں چلے گی یہ بات۔۔" صفوہ نے نازلین کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیئے تھے جیسے منت کر رہی ہو۔۔

"نہیں صفوہ کیا ہوگیا ایسی کیا بات ہے؟؟؟" نازلین اب پوری اس کی طرف مڑ کر بیٹھ گئی تھی۔۔

"تم جانتی ہو میری یہ حالت کیوں ہوئی؟؟ "صفوہ نے پہلے اسے پوچھا وہ جاننا چاہتی تھی کہ گھر میں کسی کو اس بارے میں کچھ پتا تو نہیں۔۔

"ہاں ظاہر ہے" نازلین کے جواب پے صفوہ کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی تھی اس کے چہرے کا رنگ پہلے سے ہی زرد پڑ چکا تھا۔۔

"تمہیں جو اتنا بخار ہوا تھا اس وجہ سے ہوا ہے یہ سب۔۔" اب صفوہ کی سانس دوبارہ بحال ہوئی تھی مطلب گھر میں کسی کو کچھ بھی اندازہ نہیں تھا۔۔

"نہیں اصل وجہ کچھ اور ہے" صفوہ نے یہ کہتے ہوئے گود میں پڑے اپنے ہاتھوں کو دیکھا جن پر ابھی بھی اس لمس کا احساس ہو رہا تھا۔۔

"کیا مطلب کچھ بتاؤ گی تم؟ کہیں شاہ میر کی وجہ سے تو نہیں؟" نازلین جو واقعی کچھ سمجھ نہیں آیا تھا۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

NOVELS KI DUNIYA

"نہیں شاہ نہیں!!!" یہ کہہ کر اس نے بیڈ کو ٹیک لگائی اور آنکھیں موند لیاور پھر شروع سے لے کر آخر تک سب کچھ بتا دیا۔۔۔

نازلین حیرانگی سے یہ سب سن رہی تھی۔۔۔ایسا کیسے ہو سکتا تھا؟؟

"صفوہ کیا تمہیں یقین ہے وہ کوئی خواب نہیں تھا؟؟" نازلین کو ابھی بھی اس میں شبہ تھا کہ وہ حقیقت ہے بھی یا نہیں۔۔

"نہیں نازلین تم سمجھ کیوں نہیں رہی ہے سب سچ ہے۔۔" اب کے صفوہ روہانسی ہو گئی تو اس کو یقین آگیا کہ وہ سچ کہہ رہی ہے اور اب نازلین حقیقتاً پریشان ہو گئی تھی ۔۔

"اور ہاں اس نے مجھے بے ہوش کرتے وقت کچھ ایسا بولا تھا کرائے کا قاتل کہتے ہیں مجھے!"

"کیا؟؟؟" نازلین اب ایک جھٹکے سے سیدھی ہوئی تھی اس کے چہرے پر ایک حیرانگی کی جگہ خوف نے لے لی تھی جبکہ صفوہ کے چہرے پے کوئی خوف نہیں تھا۔۔

"کرائے کا قاتل؟؟ اس کا مطلب ہے وہ تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے صفوہ ہمیں پولیس کو انفارم کرنا چاہیے یار ہم ایسے ہاتھ پے ہاتھ رکھ کے نہیں بیٹھ سکتے۔۔تمہاری زندگی ہمارے لیئے بہت اہم ہے اس طرح کی غیر زمیداری نہیں برت سکتے تمہارے حوالے سے۔۔" نازلین کی کسی بات نے صفوہ پے اثر نہیں کیا تھا،،

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

"نہیں! میری جان کا دشمن کوئی جب ہو نہ، جب میرا کوئی دشمن ہو،، اور ایسا کچھ نہیں ہے اور اگر اس نے مارنا ہی تھا یا کوئی نقصان پہنچانا تھا تو آج اس کے پاس موقع تھا وہ جو کرنے آیا تھا کر گزرتا لیکن اس کا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔بس میں سمجھ نہیں پا رہی وہ کیوں آیا تھا اور یہی بات مجھے کب سے پریشان کر رہی ہے کوئی لڑکا ایسے میرے کمرے میں کیسے آ سکتا ہے اتنی دیدہ دلیری کے ساتھ۔ کیا تم لوگوں نے کسی کو بھی آتے جاتے نہیں دیکھا گھر میں۔۔؟"

"نہیں تو بس خیام بھائی کا دوست اور اس کا بھائی آئے ہوئے تھے۔۔" نازلین کو اچانک وہ دو حَسین لڑکے یاد آگئے۔

"کون؟؟" صفوہ کا شک سیدھا ان پے گیا تھا۔۔

"لیکن وہ ایسا کیوں کریں گے ان کا تعلق آرمی سے ہے اور وہ خیام بھائی کے ساتھ ہی اندر آئے تھے اور سب کی نظروں کے سامنے بیٹھے تھے۔" نازلین کو یقین تھا ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کر سکتا۔۔

"اچھا ٹھیک ہے" صفوہ اب کچھ سوچ رہی تھی۔۔

"ویسے تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہو کہ اس کا مقصد تمہیں نقصان پہنچانا نہیں۔۔" نازلین کو اس کی باتیں ابھی بھی سمجھ نہیں آرہی تھیں

"دشمن دو قدم کی دوری پر ہو تو انسان ارادے بھانپ ہی جاتا ہے۔۔" صفوہ یے کہہ کر آنکھیں موند کے لیٹ چکی تھی۔۔

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2

اس کا مطلب تھا وہ اب سونا چاہتی ہے نازلین بھی یہ سمجھ کے لیٹ گئی ۔۔

تیسری قسط کا اختتام۔۔۔۔۔۔۔۔

جاری ہے۔۔۔

(اگلی قسط انشاءاللہ جلد ہی۔۔۔پتا کرنے کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارے انسٹا آکاؤنٹ پر کانٹیکٹ کریں۔۔)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔۔۔

اَلسَلامُ عَلَیکُم احباب۔۔۔۔ "

"ناولز کی دنیا" کے ناولز میں خوش آمدید ۔۔۔۔ "

ناولز کی دنیا" ویب سائیٹ / گروپ / پیج دے رہا ہے تمام لکھاریوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم جہاں آپ اپنی خدا داد صلاحیتوں کو اپنے قلم سے تحریر کر کے اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کرسکتے ہیں ۔۔۔ اگر آپ کو بھی اللہ کی طرف سے یہ صلاحیت دی گئی ہے تو اسے اجاگر ضرور کریں ۔۔۔ ہمیں آپ جیسے ہی لکھاریوں کی تلاش اور ضرورت ہے ۔۔۔

اگر آپ ہمارے بلاگز پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں ۔۔ اپنی تحریر اردو میں ٹائیپ کرکے ہمیں بھیجیں۔ جتنا جلدی ہوسکا آپکی تحریر پوسٹ ہوجائے گی ۔۔۔

مزید تفصیلات یا کسی بھی طرح کی مدد کے لیئے ہم سے گروپ یا پیج انباکس میں رابطہ کریں یا ای میل پر ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں۔۔

Email address :- Novelskiduniya77@gmail.com

NOVELS KI DUNIYA

Facebook page :- Novels ki duniya

(user name @zoyatalib77)

Facebook group :- Novels ki duniya

Instagram Page:- Zoya Talib (UserName: Novelskiduniya77)

(پر خیال رہے کہ یہ گروپ زویا طالب کا ہی ہو)

اور باقی کے رابطے کے لیئے ہر پیج کے نیچے

"novels ki duniya "

اور

"website"

لکھا ہے ان دونوں کو وزٹ کرنے کے لیئے لکھے ہوئے پر ہی کلک کریں اور اوپن کرلیں --

شکریہ-----

All Rights Reserved/Don't copy without any Permission
Contact us on our fb page NOVELS KI DUNIYA OR Visit Our Website 1 Or Another Website 2